پہلی مباشرت کے وقت تکلیف اور پردہ بکارت (حقائق اور غلط فہمیاں)

عموماً غیر شادی شدہ نوجوان لڑکیوں کو یہ غلط فہمی ہوتی ہے کہ پہلی بار مباشرت کے وقت جب پردہ بکارت پھٹتا ہے تو اس سے بہت زیادہ درد اور تکلیف ہوتی ہے اور اس کے ساتھ بہت خون بھی بہتا ہے۔ان کے ذہن میں یہ بات اس وقت سما جاتی ہے جب وہ اپنی اس سے سہاگ رات کی کہانی پوچھتی ہیں جس کی نئی نئی شادی ہوئی ہوتی ہے اور جو سہاگ رات منا کر مائیکے لوٹی ہوتی ہے۔ایسی بات جب وہ اپنی سہیلیوں کو بتاتی ہے تو اس کی کہانی سننے والی تمام سہیلیاں آسانی سے اس کی بات کو تسلیم کر لیتی ہیں کہ شادی کہ پہلی رات کو ایسی ہی شدید تکلیف ہوتی ہوگی۔

اس میں سمجھنے کی بات یہ ہے کہ کسی ایک لڑکی کی کہانی تمام لڑکیوں کے ساتھ نہیں ہو سکتی۔پردہ بکارت ایک پتلی سی جھلی کا نام ہے جو کہ عورت کے عضو مخصوصہ کے اندر کی طرف ہوتی ہے۔عموماً یہ جھلی پہلی بار کی مباشرت کے دوران مرد کے عضو تناسل کے اندام نہانی کے اندر داخل ہونے سے پھٹ جاتی ہے۔معمولی سا درد بھی ہوتا ہے اور معمولی سا خون بھی نکلتا ہے لیکن یہ ایک طرح کا میٹھا میٹھا درد ہوتا ہے جسے ہر عورت مباشرت کے قدرتی لطف اور اس سے حاصل ہونے والے جنسی سکھ کے ساتھ محسوس کرنے میں ایک خاص قسم کی راحت اور خوشی محسوس کرتی ہے۔بہت سی نوجوان لڑکیوں میں پردہ بکارت شادی سے پہلے ہی پھٹ چکا ہوتا ہے۔اصل میں یہ پردہ ایک بہت ہی نرم اور نازک سی جھلی ہوتی ہے جو کہ اندام نہانی کے منہ کے اندر کی طرف ہوتی ہے اس جھلی کے درمیان میں ایک چھوٹا سا سوراخ ہوتا ہے جو کہ پردہ بکارت کے پھٹنے سے پہلے مینسز کے خون کے باہر آنے کے لیے قدرت نے بنایا ہے۔اور یہ کھیل کود، گھوڑے یا سائیکل کی سواری کرنے جیسی معمولی باتوں سے پھٹ سکتا ہے۔اور اگر یہ ان میں سے یا کسی بھی دیگر وجوہات کی بنا پر پہلے ہی پھٹ چکا ہو تو پہلی مباشرت کے دوران نہ ہی کسی قسم کی کوئی تکلیف ہوتی ہے اور نہ ہی خون نکلتا ہے۔

کبھی کبھی بہت کم حالتوں میں قدرتی بناوٹ کے باعث پردہ بکارت عام حالات سے زیادہ سخت ہو جاتا ہے (لیکن ایسا بہت کم ہوتا ہے)۔ایسی حالت میں پہلی مباشرت میں کچھ تکلیف محسوس ہو سکتی ہے۔اس بات کو با آسانی سمجھا جا سکتا ہے کہ تمام لڑکیوں کے جسم کی بناوٹ ایک جیسی نہیں ہوتی، سب کو ایک جیسے ہی حالات کا سامنا نہیں کرنا پڑتا، اس لیے ضروری نہیں کہ پردہ بکارت کی سختی کے باعث اگر کسی ایک لڑکی کو کچھ تکلیف ہوئی ہو تو ایسا سب کے ساتھ ہی ہو۔اس کے ساتھ ساتھ ہم تمام ایسے لڑکوں کو یہ مشورہ دیں گے کہ اپنی بیوی کو اس تکلیف کا احساس کم کرنے یا بالکل ہی نہ ہونے دینے کے لیے اس کو مباشرت سے پہلے اچھی طرح تیار کریں جس کا طریقہ اسی ویب سائٹ کے سیکشن "شادی کے ایام کے بارے میں" کے آرٹیکل "سہاگ رات کی تفصیل برائے دلہا" میں دیا جا چکا ہے۔

ہمارے ہاں ایک یہ بھی غلط فہمی پائی جاتی ہے کہ اگر شادی کے بعد پہلے سیکس میں لڑکی کا پردہ بکارت پھٹ کر اس سے خون کا اخراج نہیں ہوتا تو وہ کنواری نہیں ہے بلکہ وہ پہلے ہی کسی کے ساتھ سیکس کر چکی ہے، یہ بات بالکل غلط

ہے۔ہم پہلے ہی بتا چکے ہیں کہ پردہ بکارت بہت نرم ونازک جھلی ہوتی ہے جو کسی بھی معمولی سی بات سے پھٹ سکتی ہے اس لیے پردہ بکارت کی موجودگی کسی لڑکی کے کنواری ہونے یا نہ ہونے کی کوئی دلیل نہیں ہے۔جہاں لڑکیوں میں سہاگ رات کے بارے میں اور بہت سی غلط فہمیاں ہیں وہاں ایک غلط فہمی یہ بھی ہے کہ اگر پہلی مباشرت کے وقت اس کا پردہ بکارت نہ ہوا (یعنی وہ پہلے ہی کسی وجہ سے پھٹ چکا ہوا) تو اس کا شوہر یا سسرال والے اس کے کردار پر شک کریں گے تو اس بات کا ڈر بھی لاشعوری تکلیف کا باعث بنتا ہے۔اس لیے ہر لڑکی اور لڑکے کو یہ معلوم ہونا چاہئے کہ پہلی رات کے سیکس میں پردہ بکارت کے ہونے یا نہ ہونے سے کردار کا کوئی تعلق نہیں ہے۔

نوٹ: ایسی لڑکیاں جو کہ خود لذتی کرتی ہوں اور اپنی انگلی کو یا کسی بھی اور چیز کو اپنی اندام نہانی میں ڈالتی ہوں یا کبھی ڈالا ہو تو اس سے بھی پردہ بکارت پھٹ جاتا ہے۔(یہ سوال ہم سے بہت زیادہ پوچھا جاتا ہے کہ کیا ایک بار یا کبھی کبھار اندام نہانی میں انگلی ڈالنے سے پردہ بکارت پھٹ سکتا ہے تو یہ اس کا جواب ہے)۔اس سلسے میں اگر آپ کے پاس کوئی مزید سوالات ہوں تو آپ FemaleHelp@pakeagle.com پر ای میل کرسکتی ہیں۔

PAKEAGLE.COM